آپ کی وابستگی طویل عرصہ پر محیط تھی، ۱۹۷۰ء کے محدث کے ابتدائی شماروں میں آپ کے مضامین سائنسی اعجازات اور اسلام کے حوالے سے شائع ہوتے رہے۔ قانونی حلقوں میں بھی آپ کی خدمات عرصہ تک یادر کھی جائیں گی۔

کبرسنی کی وجہ سے آپ چند سالوں سے بیمار چلے آرہے تھے۔ آپ کے علاج کے سلسلے میں محترم مدیر اعلیٰ خصوصی دلچسپی لیتے رہے ہیں۔ ۲۰ ؍جنوری بروز منگل کو فوجی ہسپتال لاہور میں پیٹ کے مختصر آپریشن کے چند دن بعد آپ انتقال فرماگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا صادق خلیل

مولانا محمد صادق صاحب خلیل بروز جمعۃ المبارک ۱۴؍ذی الحجہ ۱۴۲۴ھ بمطابق ۶؍فروری ۲۰۰۴ء صبح مختصر علالت کے بعد بعمر ۸۰ سال انتقال فرماگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا موصوف گونا گوں خوبیوں کے مالک تھے۔معروف عالم دین اور بہترین مدرس تھے انہوں نے اپنی ساری زندگی تقریباً ۵۰ سال تدریس، خطابت اور ترجمہ وتالیف میں بسر کردی ان کی نمازِ جنازہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں مولانا مسعود عالم نے پڑھائی۔ نمازِ جنازہ میں معروف علمائ، شیوخ الحدیث، طلبا اور خواص وعوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

دعاہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی حسنات ومساعی کو شرف قبولیت سے نوازے۔ان کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا کرے۔ان کی لغزشوں کو معاف کرے۔ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ تفصیل کے لیے محدث کے اسی شمارہ میں ان پر مضامین کا مطالعہ کریں۔

مزید دیکھیں: تنظیم اہل حدیث ۲۷؍فروری تا ۴ مارچ ۲۰۰۴ء اور 'الدعوۃ' مارچ ص ۵۵

مولانا قدرت اللہ فوق

شیخ الحدیث مولانا قدرت اللہ فوق بروز بدھ ۲۱؍ذوالقعدہ ۱۴۲۴ھ بمطابق ۱۴؍جنوری ۲۰۰۴ء مختصر علالت کے بعد بعمر ۷۰ سال انتقال فرماگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے ۱۹۵۸ء میں سندِ فراغ حاصل کی اور اپنی عملی زندگی کا آغاز چک ۸۰ گ ب میں تدریس سے کیا اور یہاں ۱۹۷۴ء تک بحیثیتِ صدر مدرّس کام کیا۔ پھر ۷۴ء سے ۸۵ء تک تقریباً ۱۱ سال جامعہ سلفیہ میں بطورِ نائب شیخ الحدیث خدمات انجام دیں اس کے علاوہ کلیۃ دار القرآن والحدیث جناح کالونی فیصل آباد، جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ